السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی چالیس سال تک کبھی نماز پڑھتا تھا اور کبھی نہیں پڑھتا تھا، اب وہ پابندی سے نماز پڑھتا ہے، اس کی جو نمازیں رہ گئی ہیں، ان کے متعلق کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ بنت صدیق، طیبہ زوجہ، طیب۔ حبیبہ، حبیب اللہ، حضرت ابو بکر صدیق کی صاحبزادی تھیں۔ آپ کا لقب صدیقہ اور کنیت ام عبداللہ تھی ان کی والدہ محترم کا نام زینب ام رومان تھا جن کا سلسلہ نسب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کنانہ سے مل جاتا ہے۔

بعض روایات ایسی بھی ملتی ہیں جن میں آپ کے (الحمیراء) لقب کا تذکرہ ملتا ہے، اور روافض اس لقب کو لیکر امی عائشہ صدیقہ پر طعن کرتے ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ امام ابن قیم نے ایسی تمام روایات کو ضعیف قرار دیا ہے، جن میں لقب کے الفاظ موجود ہیں، وہ اپنی کتاب (المنار المنیف فی الصحیح والضعیف صفحہ 60) میں فرماتے ہیں۔

«وَكُلُّ "حَدِيثٍ فِيهِ "يَا حُمَيْرَاءُ "أَو ذِكْر "الحميراء "فهو كذب مختلق »

ہر وہ حدیث جس میں (یا حمیراء) یا (الحمیراء) کے الفاظ ہیں، وہ من گھڑت جھوٹ ہے۔

لیکن اگر اس لقب کو بھی تسلیم کر لیا جائے تو اس معنی سرخی مائل سفیدی کے ہونگے۔ چونکہ آپ کا رنگ سرخی مائل سفید تھا، لہذا نبی کریم پیار سے انہیں (الحمیراء) کے لقب سے پکارا کرتے تھے۔ اور یہ بات شیعہ کی کتب میں بھی موجود ہے۔

شیعہ عالم محمد بن علی التبریزی الانصاری اپنی کتاب اللمعة البیضاء میں لکھتا ہے۔

واطلاق حمیراء علی عائشة لکونها بیضاء

حضرت عائشہ کو حمیراء کہا جاتا تھا، کیونکہ آپ گوری تھیں۔

اللمعة البیضاء ص 201

مجلسی اپنی کتاب بحار الانوار میں کتاب المحاسن کی ایک روایت درج کرنے کے بعد کہتا ہے

بیان: الحمیراء لقب عایشة

بیان: حمیرا حضرت عائشہ کا لقب ہے۔

بحار الانوار ج 63 ص 430

یہی مجلسی، شیعوں کا رئیس المحدثین، اپنی کتاب مراة العقول میں کہتا ہے

أنه صلی اللہ علیه وآله کان یحب عائشة لحسنها وجمالها

حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ سے آپ کے حسن وجمال کی وجہ سے محبت کرتے تھے۔

مراة العقول ج 21 ص 233

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اذہان وقلوب کو امہات المؤمنین، آل بیت اور تمام صحابہ کی محبت سے لبریز کر دے۔ آمین

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم